۱۳ پرندوں کا دوست

پہلی بات : مولانا ابوالکلام آزاد بھارت کی جنگِ آزادی میں شریک تھے۔ انگریزوں نے انھیں احمد نگر کی جیل میں قید کردیا تھا۔ جیل میں وہ روزانہ چڑیوں کو دیکھا کرتے اور انھیں دانے کھلایا کرتے تھے۔ چند ہی دنوں میں وہ چڑیاں ان سے اس قدر مانوس ہوگئیں کہ کبھی ان کے پاس آ بیٹھتیں، اُچھلتیں، کودتیں اور کبھی ان کے کندھے پر چھلانگ لگاتیں۔ یہ چڑیاں اکثر ان کے صوفے اور کتابوں کے آس پاس منڈلاتی رہتیں۔

اس سے پتا چلا کہ پرندے اور جانور انسانوں سے بہت جلد ہل جاتے ہیں۔ پرندوں کے ایک ایسے ہی دوست تھے سالم علی۔ انھوں نے پرندوں کے متعلق معلومات کا خزانہ جمع کیا تھا۔ اس مضمون میں ان کے حالات بیان کیے گئے ہیں۔

سالم علی ہمارے ملک میں پرندوں کے نام ور سائنس داں گزرے ہیں۔ انھیں پوری دنیا میں پرندوں کا عالم سمجھا جاتا تھا۔ ان کے والد کا نام معزالدّین تھا۔ سالم علی ۱۲؍نومبر ۱۸۹۶ء کو پیدا ہوئے۔ جب وہ ایک برس کے تھے تب ان کے والد کا انتقال ہوا اور جب وہ تین برس کے ہوئے تو ان کی والدہ زینت النساء بھی اللہ کو پیاری ہوگئیں۔

سالم علی نے پرندوں کے بارے میں ایسی معلوٗمات جمع کی ہیں کہ پڑھ کر حیرت ہوتی ہے۔ بچپن ہی سے انھیں پرندے اچھے لگتے تھے۔ وہ گھنٹوں فضا میں چڑیوں کو اُڑتے ہوئے دیکھتے رہتے۔ جب وہ دس سال کے تھے تو ایک بار کسی شکاری نے ایک گورَیّا کا شکار کیا۔ جب وہ زمین پر گری تو سالم علی دوڑ کر گئے اور اسے اُٹھا لیا۔ انھوں نے چِڑیا کی گردن پر ایک پیلا دھبّا دیکھا۔ وہ دوڑتے ہوئے اپنے چچا امیرالدّین طیب جی کے پاس آئے اور اُن سے پوچھنے لگے کہ یہ کون سی چِڑیا ہے؟ امیرالدّین خود بھی شکاری تھے لیکن وہ بھی اس چڑیا کو پہچان نہ سکے۔

ایک مرتبہ امیرالدّین سالم علی کو لے کر ممبئ کی نیچرل ہسٹری سوسائٹی گئے۔ سوسائٹی کے سکریٹری کو یہ دیکھ کر بڑی حیرت ہوئی کہ سالم علی کو پرندوں سے اتنی دلچسپی ہے۔ انھوں نے سالم علی کو مردہ پرندوں کے جسم دِکھانے شروع کیے جن کو بھراؤ کرکے وہاں رکھا گیا تھا۔ سالم علی نے سوچا بھی نہیں تھا کہ پرندوں کی اتنی قسمیں ہوتی ہیں۔ اس کے بعد سالم علی نیچرل ہسٹری سوسائٹی میں اکثر جانے لگے۔ انھوں نے وہاں بے شمار پرندوں کو پہچانا اور مردہ پرندوں کی

کھال میں بھراؤ کرنا سیکھ لیا۔ ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ سالم علی کے پاس کسی یونیورسٹی کی ڈگری نہیں تھی۔ انھوں نے کالج میں داخلہ لیا تو تھا لیکن ریاضی میں انھیں کوئی دلچسپی نہیں تھی اس لیے کالج چھوڑ دیا۔ ان کے بڑے بھائی برما میں کانوں کی کُھدائی کا کام کرتے تھے۔ سالم علی وہاں چلے گئے تاکہ بھائی کی مدد کرسکیں۔ وہاں بھی وہ جنگلوں میں گھومتے پھرتے اور پرندوں کو ڈھونڈتے رہتے تھے۔ پھر وہ ممبئی واپس آ گئے۔ یہاں انھوں نے علم حیوانات میں ایک کورس مکمل کیا اور ممبئی نیچرل ہسٹری سوسائٹی میں ملازم ہو گئے۔

سالم علی لمبے عرصے تک پرندوں کا مطالعہ کرتے رہے۔ وہ سنی سنائی باتوں پر بھروسا نہیں کرتے تھے بلکہ خود مشاہدہ اور تجربہ کر کے معلومات حاصل کرتے تھے۔ انھوں نے ایک لمبے عرصے تک 'بیا' کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔ وہ تین چار مہینے صبح سے شام تک اس چڑیا کے رہن سہن اور عادتوں کا مشاہدہ کرتے رہے۔ ۱۹۳۰ء میں انھوں نے اپنی معلومات کو ایک کتاب کی شکل میں پیش کیا۔ اس کتاب سے پوری دنیا میں ان کی شہرت پھیل گئی۔

بچپن ہی سے سالم علی پرندوں پر ایک کتاب لکھنا چاہتے تھے۔ چنانچہ ۱۹۴۱ء میں انھوں نے The Book of Indian Birds کے نام سے ایک اور دلچسپ کتاب لکھی۔ اس میں رنگین تصویروں کے ذریعے پرندوں کی پہچان کرائی گئی ہے۔ ایک عام آدمی بھی ان خوب صورت تصویروں کے ذریعے آسانی سے کسی پرندے کو پہچان سکتا ہے اور اس کے بارے میں ضروری معلومات حاصل کرسکتا ہے۔

سالم علی نے پرندوں کے مشاہدے اور معلومات کے لیے کئی بار بیرونی ملکوں کا سفر بھی کیا۔ انھیں بڑے بڑے اعزازات دیے گئے۔ پوری دنیا میں ان کی خدمات کو تسلیم کیا گیا۔ ہماری حکومت نے ۱۹۵۸ء میں سالم علی کو 'پدم بھوشن' کا، پھر ۱۹۷۶ء میں 'پدم وِبھوشن' کا اعزاز دیا۔

۲۰ر جون ۱۹۸۷ء کو ممبئی میں ان کا انتقال ہوا۔ ان کی موت سے پرندوں نے اپنا ایک سچّا دوست کھو دیا۔

معانی و اشارات

نام ور - مشہور famous

عالم - جاننے والا learned

حیوانات - جاندار animals

مشاہدہ - دیکھنا observation

بیرونی ملک - پردیس foreign country

اعزازات - اعزاز کی جمع، انعام prize

مشق

* **ایک جملے میں جواب لکھیے :**

۱۔ امیر الدّین طیّب جی کون تھے؟

۲۔ سالم علی نے کالج کیوں چھوڑ دیا تھا؟

۳۔ سالم علی نے برما سے واپسی پر کہاں ملازمت اختیار کی؟

۴۔ بھارت کے پرندوں سے متعلق سالم علی نے کون سی کتاب لکھی؟

۵۔ سالم علی کو کون سے اعزازات سے نوازا گیا؟

* **مختصر جواب لکھیے :**

۱۔ گوریّا کو زمین پر گرا ہوا دیکھ کر سالم علی نے کیا کیا تھا؟

۲۔ ممبئی کی نیچرل ہسٹری سوسائٹی میں سالم علی نے کیا دیکھا؟

۳۔ سالم علی نے پرندوں کے متعلق معلومات کس طرح جمع کی؟

* **سبق کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے :**

۱۔ انھیں پوری دنیا میں پرندوں کا .... سمجھا جاتا تھا۔

۲۔ انھوں نے چڑیا کی گردن پر ایک .... دھبّا دیکھا۔

۳۔ وہ .... باتوں پر بھروسا نہیں کرتے تھے۔

۴۔ اس کتاب سے پوری دنیا میں ان کی .... پھیل گئی۔

۵۔ انھیں بڑے بڑے .... دیے گئے۔

ترتیب دیجیے

* **پرندوں کی آوازوں کے اعتبار سے مناسب جوڑیاں لگائیے۔**

الف	ب
چڑیا	کوکو
کبوتر	ٹیں ٹیں
کوا	غٹرغوں
کوئل	چوں چوں
طوطا	کائیں کائیں

سرگرمی/منصوبہ

سالم علی کی زندگی کے مزید حالات معلوم کیجیے۔

* دیے ہوئے پرندوں کے نام مربع میں تلاش کرکے ان کے اطراف چوکون بنائیے۔ جیسے بلبل

مور   بگلا   چڑیا   عقاب   باز   چیل

طوطا   بیا

ب	چ	م	م	و	ر	چ
گ	ل	ڑ	ی	ن	ع	ڑ
ل	د	ب	ا	ز	ق	ی
ا	ب	ا	ل	ب	ا	ا
چ	ی	ل	ز	ی	ب	د
ط	و	ط	ا	ا	ہ	ف

کیا آپ جانتے ہیں؟

باممبے نیچرل ہسٹری سوسائٹی (BNHS)
ممبئی میں واقع یہ ایک ادارہ ہے جو جنگلاتی زندگی پر تحقیق کرتا ہے۔ اس کا مقصد قدرتی وسائل اور جنگلاتی زندگی کا تحفّظ ہے۔ پرندوں کے ماہر سالم علی نے تحقیقات کی جو روایت قائم کی تھی، اسی کو بامبے نیچرل ہسٹری سوسائٹی نے سائنسی بنیادوں پر آگے بڑھایا۔ قدرتی وسائل اور ماحول کی نگہداشت کے سلسلے میں یہ ادارہ اہم تحقیقات انجام دے رہا ہے۔ ہمارے ملک کے جنگلات، پہاڑ، ریگستان اور سمندری علاقوں میں بامبے نیچرل ہسٹری سوسائٹی کی تحقیقات جاری ہیں۔ اس ادارے سے متعلق مزید معلومات درج ذیل ویب سائٹ پر دستیاب ہیں :

www.mumbai.org.uk

سیر بین

کسی میوزیم یا چڑیا گھر میں جاکر زندہ اور مردہ جانوروں کا مشاہدہ کیجیے۔

آئیے، زبان سیکھیں

تعداد

اسم یعنی چیز، شخص، جگہ وغیرہ ایک اور ایک سے زیادہ ہوتے ہیں۔ نیچے دیے ہوئے جملوں کو پڑھیے۔

۱۔ فقیر کو روٹی دے دو۔
۲۔ فقیروں کو روٹیاں دے دو۔
۳۔ لڑکا پتنگ اُڑا رہا ہے۔
۴۔ لڑکے پتنگیں اُڑا رہے ہیں۔
۵۔ کتا بھونک رہا ہے۔
۶۔ کتّے بھونک رہے ہیں۔

ایک	ایک سے زیادہ
فقیر	فقیروں
روٹی	روٹیاں
لڑکا	لڑکے
پتنگ	پتنگیں
کتا	کتے

ان مثالوں کے پہلے خانے کے 'ایک اسم' کو **واحد (singular)** کہتے ہیں اور دوسرے خانے میں ایک سے زیادہ اسموں کو **جمع (plural)** کہا جاتا ہے۔

نیچے دیے ہوئے اسموں کو واحد اور جمع کے خانوں میں الگ کیجیے۔

پرندہ، پتّی، گھوڑے، عورتیں، پتّیاں، گھوڑا، تارے، عورت، تارہ، پرندے۔